اُردو (لازمی) ایچ ایس ایس سی - I

وقت: 2:35 گھنٹے **کُل نمبرحصّہ دوم اور سوم : 80**

نوٹ: حصّہ دوم اور سوم صفحات 2-1پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوئم (کُل نمبر48)

سوال نمبر ۲ : (الف) **حصہ نثر:**

عبارت پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کےمختصر جوابات لکھیں: **(6 x 4 = 24)**

ہندوؤں نے مسلمانوں کو ہندو بنانے کے لیے شدھی کی تحریک شروع کی۔ اور ان کو ختم کرنے کے لیے سنگھٹن کی تحریک بھی شروع کی۔ پھر 1928ءمیں کانگریس نے جو نہرو رپورٹ شائع کی اس میں مسلمانوں کے لیے علیحدہ نمائندگی کا اصول جو وہ بارہ سال پہلے تسلیم کر چکی تھی بالکل نظر انداز کر دیا پھر تو مسلمانوں میں بڑا جوش پیدا ہوا۔ اور انھیں یقین ہو گیا کہ چونکہ اُن کا دین ان کی تہذیب اور ان کی معا شرت سب کچھ غیر مسلموں سے مختلف ہے اس لیے کسی حالت میں ہندوؤں سے تعا ون نہیں ہو سکتا ۔ چنانچہ 1930ءمیں مسلم لیگ کے الٰہ آباد والے اجلاس میں علامہ اقبال نے مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ وطن (پاکستان) کی تجویز پیش کی۔ چار سال کے بعد جب قائداعظم محمد علی جناحؒ نے مسلم لیگ کی صدارت کا مستقل عہدہ قبول کیا تو انہوں نے اس تجویز کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش شروع کر دی ۔ آخر 23مارچ 1940ءکو انہوں نے لاہور کے اجلاس میں واضح طو پرا علان کر دیا کہ جن علاقوں میں مسلمانوں کی اکثریت ہے وہاں ایک آزاد مسلم ریاست قائم کی جائے۔ اس اعلان کو قرار دادِ پاکستان کہتے ہیں۔

سوالات:

(i) کانگریس نے نہرو رپورٹ میں کس بات کو نظر انداز کیا؟

(ii) مسلمانوں کا ہندوؤں سے کن باتوں پر اختلاف تھا؟

(iii) علامہ محمد اقبالؒ کو ''مصورِ پاکستان'' کیوں کہاں جاتا ہے؟

(iv) 23 مارچ کے دن کو سیاسی اعتبار سے کیا اہمیت حاصل ہے؟

(v) ہندوؤ ں نے مسلمانوں کو ختم کرنے کے لیے کون سی تحریک شروع کی؟

(vi) اس عبارت کا خلاصہ لکھیں۔**یا** اس عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔

ب۔ حصہ نظم:

مندرجہ ذیل نظمیہ اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں: **(3 x 4 = 12)**

روزِ اول بھی تیرا، شامِ ابد بھی تیرا
ہر ابتدا بھی تُو ہے، ہر انتہا بھی تُو ہے
دکھ درد میں تجھی کو، مولا! پکارتے ہیں
ٹوٹے ہوئے دلوں کا ، ہاں ، آسرا بھی تُو ہے

سوالات:

(i) اس بند میں استعمال کیے گئے متضاد الفاظ کی نشان دہی کریں۔

(ii) دوسرے شعر کا مفہوم بیان کریں۔

(iii) اس بند میں ردیف کی نشان دہی کریں۔ **یا** پہلے شعر کا مر کزی خیال لکھیں۔

(یا)

ہم ان سے حلم و صبر و شکر کا پیغام لیتے ہیں
کہ جب چلتے ہیں کم از کم خدا کا نام لیتے ہیں
یہ کام آئیں نہ آئیں ہم انھی سے کام لیتے ہیں
''گلوں سے خار بہتر ہیں جو دامن تھام لیتے ہیں''
ہم ان سے مطمئن ہیں اور ہم سے شاد یہ سڑکیں

سوالات:

(i) پہلے شعر کا مفہوم بیان کریں۔

(ii) دوسرے شعر کا مرکزی خیال لکھیں۔

(iii) اس بند کو کس ہیت میں لکھا گیا ہے؟ **یا** چوتھا مصرعہ کس صنعت کی مثال ہے؟

www.eduvision.edu.pk

(ج) **حصہ غزل:**

مندرجہ ذیل غزلیہ اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوال کا جواب لکھیں: **(1 x 4 = 4)**

(i)
میرؔ دریا ہے ، سنے شعر زبانی اس کی
اللہ اللہ! رے ، طبیعت کی روانی اس کی

(ii)
خیر و شر کو سمجھ کہ ہیں دو زہر
سانپ کی زیست ہی تجھے سَم ہے

سوال:

پہلے شعر میں کون سی صنعت استعمال ہوئی ہے؟ **یا** دوسرے شعر میں 'خیروشر' کو کس چیز سے تشبیہ دی گئی ہے اور کیوں؟

(د) **حصہ قواعد:**

درج سوالوں کے جوابات لکھیں: **(2 x 4 = 08)**

(i) مرثیہ کس نظم کو کہا جاتا ہے؟ کسی ایک مرثیہ نگار شاعر کا نام لکھیں۔

(ii) غزل میں مطلع سے کیا مراد ہے؟ ایک شعری مثال بھی دیں۔ **یا** گرامر کی رو سے تشبیہ کسے کہتےہیں؟ ایک مثال بھی دیں۔

حصہ سوئم (کُل نمبر 32)

سوال نمبر۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پیرا گراف کی تشریح کریں: **(06)**

ایک طرف تو تخلیق کی فطری خواہش اور دوسری طرف اپنے آس پاس کے افراد سے دل پر بیتی ہوئی حالت کو ظاہر کر دینے کا خیال ، ان دونوں عناصر نے مل کر ادب کو پیدا کیا۔ اس لیے ادب بہ یک وقت انسان کا ایک اضطراری اور سماجی فعل ہوا جس میں آفاقیت کی جھلکیاں بسیرا لیتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ بعض جگہ اس نے اپنے مخصوص ماحول اور سماج کی عکاسی ضرور کی، لیکن بڑا ادب وہی سمجھا گیا جس میں آفاقیت کے عناصر کی پوری طرح کار فرمائی تھی۔

(یا)

تنقید کی تعریف میں اختلاف ہو سکتے ہیں لیکن اس حقیقت سے تو شاید ہی کسی کو انکار ہو کہ اس کا آغاز بنیادی طور پر تاثر سے ہوتا ہے۔ یہ تاثر تو ویسے ہر فرد پر ہو سکتا ہے لیکن نقاد کے تاثر کی نوعیت مختلف ہوجاتی ہے کیونکہ اس کا شعور عام افراد سے زیادہ بیدار ہوتا ہے اور اس کی ذہنی سطح ان افراد کے مقابلے میں نسبتاً زیادہ بلند ہوتی ہے۔ اس لیے یہ تاثر اس کے یہاں ایک نئی شکل اختیا کر لیتا ہے۔

www.eduvision.edu.pk

سوال نمبر۴۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی آسان لفظوں میں تشریح کریں۔ **(07)**

کھڑے حقے بمعہ مینار آتشدان کو دیکھو
یہ قومِ بے سروسامان کا سامان تو دیکھو
وہ اک رسی میں پورا لاؤ لشکر باندھ لائے ہیں
یہ بستر میں ہزاروں تیر و نشتر باندھ لائے ہیں
صراحی سے گھڑا روٹی سے دسترخوان لڑتا ہے
مسافر خود نہیں لڑتا مگر سامان لڑتا ہے

(یا)

جینے کی کشمکش میں نہ بیکار ڈالیے
میں تھرڈ ڈویژنر ہوں ، مجھے مار ڈالیے
پھر نام اپنا ، قوم کا معمار ، ڈالیے
ڈگری کو میری لیجیے ، آچار ڈالیے
کچھ قوم کا بھلا ہو تو کچھ آپ کا بھلا
میرا بھلا ہو ، کچھ میرے ماں باپ کا بھلا

سوال نمبر۵۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں۔ **(3+3+3=9)**

فقیرانہ آئے صدا کر چلے
میاں! خوش رہو ہم دعا کر چلے
وہ کیا چیز ہے آہ! جس کے لیے
ہر اک چیز سے دل اٹھا کر چلے
کوئی ناامیدانہ کر کے نگاہ
سو تم ہم سے منھ بھی چھپا کر چلے

(یا)

انھیں نفرت ہوئی سارے جہاں سے
نئی دنیا کوئی لائے کہاں سے
وہ توڑیں عہد لیکن فکر یہ ہے
خدا نکلے گا کیوں کر ، درمیاں سے
کہوں کیوں کر، تیری باتیں ہیں جھوٹی
زباں پکڑی نہیں جاتی زباں سے

سوال نمبر۶۔ گاہک اور دکاندار کے درمیان آنے والی عید اور مہنگائی پر مکالمہ لکھیں۔(رسمی کلمات کے علاوہ دیے گئے موضوع پر کم از کم آٹھ مکالمے لکھیں) **(05)**

(یا)

اخبار کے لیے ''فضائی آلودگی سے آگاہی اور سدِ باب'' سے متعلق آرٹیکل لکھیں۔

سوال نمبر۷۔ کالج پرنسپل کے نام نصاب میں متوقع تبدیلی کے حوالے سے لائبریری میں کتب کی دستیابی کی درخواست لکھیے۔ **(05)**

(یا)

'نیکی کا بدلہ نیکی' کے موضوع پر کہانی لکھیے۔

اُردو (لازمی) ایچ ایس ایس سی - I

وقت: 2:35 گھنٹے **کُل نمبرحصّہ دوم اور سوم : 80**

نوٹ: حصّہ دوم اور سوم صفحات 2-1پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوئم (کُل نمبر48)

سوال نمبر ۲: (الف) **حصہ نثر:**

عبارت پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کےمختصر جوابات لکھیں: **(6 x 4 = 24)**

اس زمانے میں شاہ ولی اللہؒ دہلوی اور ان کے صاحبزادوں نے مسلمانوں کی اخلاقی اور معاشرتی برائیوں کو دور کرنے کی تحریک شروع کی۔ پھر ان کے پوتے شاہ اسماعیلؒ نے اپنے مرشد سید احمد بریلوی کے ساتھ اسلامی اصولوں کو دوبارہ رائج کرنے اور ملک کو غلامی سے آزاد کرانے کی کوشش میں1831ءمیں اپنی جانیں قربان کر دیں۔ تاہم انھوں نے مسلمانوں کے دلوں میں جوش اور ولولہ پیدا کر دیا تھا۔ چنانچہ 1857ءمیں جنگِ آزادی میں مسلمانوں نے پھر اپنے قدم جمانے کی کوشش کی لیکن انگریزی اقتدار مستحکم ہو چکا تھا ۔ اس لیے انھیں کامیابی نہ ہو سکی۔ اس زمانے میں سر سیدؒ نے مجبوراً انگریزوں سے مفاہمت کو غنیمت جانا اور مسلمان قوم کی اخلاقی اور تہذیبی اصلاح پر توجہ دی اور ان کے دلوں سے احساس کمتری کو دور کرنے کی کوشش بھی کی۔ 1885ءمیں ہندوؤں نے کانگریس کی بنیاد ڈالی اور ظاہر یہ کیا کہ وہ ملک کی تمام قوموں کو ان کے حقوق دلوائیں گے لیکن بعد میں پتہ چلا کہ وہ صرف اپنے حقوق کا تحفظ چاہتے ہیں انھوں نے مسلمانوں کو ان کے کاروبار سے محروم کرنے کی کوشش کی اور وہ سرکاری ملازمتوں پر بھی قابض ہو گئے۔

سوالات:

(i) شاہ ولی اللہؒ کی تحریک کا مقصد کیا تھا؟

(ii) شاہ اسماعیلؒ شہید اور سید احمد بؒریلوی شہید نے کن مقا صد کے لیے جانیں قربان کیں؟

(iii) 1857ءمیں کی جنگ آزادی میں مسلمانوں کو کامیابی کیوں نہ ملی؟

(iv) مسلمانوں کی اصلاح کے حوالے سے سر سیدؒ کی خدمات لکھیں۔

(v) ہندوؤں نے کانگریس کی بنیاد در اصل کیوں ڈالی؟

(vi) اس عبارت کا خلاصہ لکھیں۔**یا** اس عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔

ب۔ حصہ نظم:

مندرجہ ذیل نظمیہ اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں: **(3 x 4 = 12)**

سب سے اعلیٰ تیری سرکار ہے ، سب سے افضل
میرے ایمان مفصل کا یہی ہے مجمل

گل خوش رنگ رسولِ مدنی و عربی
زیبِ دامانِ ابد ، طرّۂ دستارِ ازل

سوالات:

(i) آخری مصرعے کا مرکزی خیال لکھیں۔

(ii) دوسرے شعر میں کون سی صنعت استعمال ہوئی ؟

(iii) اس بند میں کو ن سے قوافی استعمال ہوئے ہیں؟ **یا** اس بند میں موجود مرکب عطفی کی نشان دہی کیجیے۔

(یا)

وہ نور صبح وہ صحرا ، وہ سبزہ زار
تھے طائروں کے غول درختوں پہ بے شمار

چلنا نسیمِ صبح کا ، رہ رہ کے بار بار
کُوکُو وہ قمریوں کی ، وہ طاؤس کی پکار

سوالات:

(i) اس بند کا مرکزی خیال لکھیں۔

(ii) دوسرے شعر میں کون سی صنعت استعمال ہوئی ہے؟

(iii) ’’نسیمِ صبح‘‘ کون سا مرکب ہے؟ **یا** پہلے شعر کا مفہوم بیان کریں۔

www.eduvision.edu.pk

(ج) **حصہ غزل:**

مندرجہ ذیل غزلیہ اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوال کا جواب لکھیں: **(1 x 4 = 4)**

(i) ہر بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے
تمہی کہو کہ یہ اندازِ گفتگو کیا ہے

(ii) پیری میں کیا جوانی کے موسم کو روئیے
اب صبح ہونے آئی ہے ، اک دم تو سوئیے

سوال:

پہلے شعر کا مفہوم لکھیں۔

یا

دوسرے شعر میں کون سی صنعت استعمال ہوئی ہے؟

(د) **حصہ قواعد:**

درج سوالوں کے جوابات لکھیں: **(2 x 4 = 08)**

(i) شہر آشوب کس نظم کو کہتے ہیں؟

ii) مجاز مرسل سے کیا مراد ہے؟ ایک شعری مثال بھی دیں۔

یا

گرامر کی رو سے استعارہ کسے کہتےہیں؟ ایک مثال بھی دیں۔

حصہ سوئم (کُل نمبر32)

سوال نمبر۳: **مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پیرا گراف کی تشریح کریں:** **(06)**

پھر وہ اپنی جوانی کا زمانہ یاد کرتا تھا۔ اپنا سرخ سفید چہرہ، سڈول ڈیل، بھرا بھرا بدن، رسیلی آنکھیں ،موتی کی لڑی سے دانت، امنگ میں بھرا ہوا دل، جذبات انسانی کے جو شوں کی خوشی اسے یاد آتی تھی۔ اس آنکھوں میں اندھیرا چھائے ہوئے زمانے میں ماں باپ جو نصیحت کرتے تھے اور نیکی کی بات بتاتے تھے اور یہ کہتا تھا کہ ''آہ! ابھی بہت وقت ہے۔''اور بڑھاپے کے آنے کا کبھی خیال نہ کرتا تھا۔ اس کو یاد آتا تھا اور افسوس کرتا تھا کہ کیا اچھا ہوتا اگر جب ہی میں اس وقت کا خیال کرتا اور نیکی سے اپنے دل کو سنوارتااور موت کے لیے تیار رہتا۔

(یا)

جہاں تک ادب کا تعلق ہے اس میں تو حسن ہوتا ہی ہے۔ چاہے اس کے موضوعات بذاتِ خود حسین نہ ہوں بلکہ کریہہ اور بد صورت ہوں۔ یہ تو فن کار کا کمال ہے کہ وہ بد صورت سے بد صورت چیز میں بھی حسن کی رعنائی اور دلکشی پیدا کر دے۔ بہر حال ادب ایک ایسا مقام ہے جہاں پر فنکار کی صناعی بد صورت چیز کو بھی حسن کے زیور سے آراستہ و پیراستہ کر کے پیش کر سکتی ہے۔ اس اعتبار سے ادب کا مرتبہ بہت بلند ہو جاتا ہے۔

www.eduvision.edu.pk

سوال نمبر۴. **مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی آسان لفظوں میں تشریح کریں۔** **(07)**

تن پر رہِ معبود میں ہم سر نہیں رکھتے
ہم سر کے کٹا دینے میں ہمسر نہیں رکھتے
جز دستِ گدا اور کہیں زر نہیں رکھتے
تکیہ کرم حق پہ ہے ، بستر نہیں رکھتے
یہ اُن پہ کھلا ہے جو خاصانِ خدا ہیں
ہر بندے کے ہم بند کشا عقد کشا ہیں

(یا)

ایک تصویر کو دیکھا جو کمالِ فن تھی
بھینس کے جسم پر ایک اونٹ کی سی گردن تھی
ناک وہ ناک خطرناک جسے کہتے ہیں
ٹانگ کھینچی تھی کہ مسواک جسے کہتے ہیں
نقش محبوب مصور نے سجا رکھا تھا
مجھ سے پوچھو تو تپائی پہ گھڑا رکھا تھا

سوال نمبر۵. **مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں۔** **(3+3+3=9)**

نظر پر کیوں چڑھا کر ، مجھ کو پٹکا
گرایا کیوں زمیں پر ، آسماں سے
نظر آتی نہیں کچھ ، موت کی راہ
یہ آ جاتی ہے، کیا جانے کہاں سے
تیرے در پر جگہ ہے داغؔ کی گرم
گیا ہے وہ ابھی اٹھ کر ، یہاں سے

(یا)

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
بہت نکلے میرے ارمان ، لیکن پھر بھی کم نکلے
ڈرے کیوں میرا قاتل؟ کیا رہے گا اس کی گردن پر؟
وہ خوں جو چشمِ تر سے عمر بھر یوں دم بہ دم نکلے
نکلنا خلد سے آدم کا سنتے آئے ہیں ، لیکن
بہت بے آبرو ہو کر ترے کوچے سے ہم نکلے

سوال نمبر۶. باپ اور بیٹے کے درمیان سوشل میڈیا کے درست استعمال پر مکالمہ لکھیں۔(رسمی کلمات کے علاوہ دیے گئے موضوع پر کم از کم آٹھ مکالمے لکھیں) **(05)**

(یا)

اخبار کے لیے ''ٹریفک کے مسائل سے آگاہی اور سدِ باب'' سے متعلق آرٹیکل لکھیں۔

سوال نمبر۷. کالج پرنسپل کے نام کالج میں مختلف کھیلوں کےلیے ضروری سہولیات کی دستیابی کی درخواست لکھیے۔ **(05)**

(یا)

'نیکی کا بدلہ نیکی' کے موضوع پر کہانی لکھیے۔

www.eduvision.edu.pk